روزنامہ

ربوہ

الفضل

CPL 61

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسّمیع خان

منگل 8- فروری 2000ء - 1420 ہجری- 8 تبلیغ 1379 ہش ۔ جلد 50-85 نمبر 31

مرحوم والدین سے نیکی

حضرت ابو اسید ساعدیؓ کہتے ہیں کہ بنو سلمہ کے ایک شخص نے حضورؐ سے پوچھا یا رسول اللہ والدین کی وفات کے بعد کوئی ایسی نیکی ہے جو میں ان کے لئے کر سکوں فرمایا ہاں ان کے لئے دعائیں کرو ان کی بخشش کی دعا کرو- ان کے عہد پورے کرو- اور ان سے وابستہ رشتہ داروں کے ساتھ حسن سلوک کرو- اور ان کے دوستوں کے ساتھ عزت واحترام سے پیش آؤ-

(ابو داؤد کتاب الادب باب فی برالوالدین)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کو چاہئے کہ زبان پاک کرنے کی تحریک چلائے

جو شخص ماں باپ کی خدمت اور اطاعت نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے (حضرت مسیح موعود)

فوت ہو جانے والے ماں باپ کے چندے ان کی اولاد ادا کرے جماعت میں یہ نیکی بہت عام ہے

سیدنا حضرت خلیفة المسیح الرابع ایدہ اللہ کے خطبہ جمعہ فرمودہ مورخہ 4 فروری 2000ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

(خطبہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن-4 فروری 2000ء- سیدنا حضرت خلیفة المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بصرہ العزیز نے آج یہاں بیت الفضل میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں ماں باپ کے حقوق کی ادائیگی کی طرف احباب جماعت کو توجہ دلائی- حضور ایدہ اللہ کا خطبہ ایم ٹی اے نے بیت الفضل سے لائیو ٹیلی کاسٹ کیا- جس کے ساتھ کئی دیگر زبانوں میں ترجمہ بھی نشر کیا گیا-

حضور ایدہ اللہ نے سورۂ بنی اسرائیل کی آیات 24-25 کی تلاوت فرمائی جس میں والدین سے حسن سلوک کی تاکید کی گئی ہے- اس کے بعد احادیث بیان فرمائیں- حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ شخص رسوا ہو گیا- جس نے ماں باپ یا دونوں کو بڑھاپے کی عمر میں پایا اور جنت میں داخل نہ ہو سکا- ایک اور حدیث میں فرمایا ماں اور باپ اولاد کے لئے جنت اور دوزخ ہیں جو چاہے حاصل کر لے- یعنی خدمت کرے گا تو جنت ملے گی اور اگر کوتاہی کرے گا تو دوزخ پائے گا- آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے والدین کی نافرمانی کو گناہ کبیرہ قرار دیا- اور والدین کی فرمانبرداری اور صلہ رحمی کی تلقین کی- بعض حالات میں والدین کی خدمت کو ہجرت وجہاد پر بھی ترجیح دی- حدیث میں ہے کہ ماں باپ کی وفات کے بعد ان کی خدمت کا ذریعہ یہ ہے کہ ان کی بخشش کی دعا کرے' ان کے وعدوں کو پورا کرے' ان کی ذمہ داریوں کو نبھائے اور ان کے دوستوں سے عزت سے پیش آئے- حضور ایدہ اللہ نے فرمایا جب ماں باپ فوت ہو جائیں تو ان کے چندوں کے وعدہ جات ان کی اولاد کو پورے کرنے چاہئیں- خدا تعالیٰ کے فضل سے ہماری جماعت میں یہ نیکی بہت عام ہے- ایک حدیث میں ہے کہ ماں باپ کو گالی دینا کبیرہ گناہ ہے- صحابہؓ نے عرض کیا کہ کوئی اپنے ماں باپ کو کس طرح گالی دے سکتا ہے- آپؐ نے فرمایا جو دوسرے کے ماں باپ کو گالی دے گا تو جواباً وہ اس کے ماں باپ کو گالی دیں گے-

جماعت احمدیہ کو تحریک چلانے کی ہدایت- حضور ایدہ اللہ نے فرمایا ہمارے پنجاب کا معاشرہ ایسا گندہ ہے کہ زبانیں ہر وقت گالی سے آلودہ رہتی ہیں- چھوٹے چھوٹے بچے نہایت غلیظ گالیاں نکالتے ہیں ہل چلانے والا زمیندار بھی بیل کے ماں باپ کو گالیاں نکالتا رہتا ہے- جماعت احمدیہ کو چاہئے کہ زبان پاک کرنے کی تحریک چلائے- جس میں زبانیں پاک ہوں گالیوں سے آلودہ نہ ہوں خصوصیت سے یہ تحریک بچوں میں چلائی جائے- بچوں کا اخلاق بہتر ہو گا تو بڑوں کا خود ہی ہو جائے گا-

حضور ایدہ اللہ نے احادیث کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے فرمایا ایک حدیث میں جہاد پر جانے کے لئے مشورہ لینے والے کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ماں باپ کی خدمت کرو- جنت ماں کے قدموں کے نیچے ہے- ایک شخص نے دریافت کیا کہ میرے حسن سلوک کا سب سے زیادہ مستحق کون ہے تو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تین بار پوچھنے پر فرمایا' ماں' چوتھی بار پوچھنے پر فرمایا باپ- اور پھر درجہ بدرجہ قریبی رشتہ دار-

حضرت مسیح موعود کے ارشادات بیان کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ اگر جائز ہوتا کہ خدا کے سوا کسی کی پرستش کی جائے تو اللہ تعالیٰ والدین کے بارے میں فرماتا- ماں باپ سے نیکی کرو اللہ کو یہی پسند ہے- ماں باپ کی محبت عارضی ہے اصل محبت اللہ کی ہے جو یقینی ہے- فرمایا پہلی حالت انسان کی نیک بختی کی یہ ہے کہ والدہ کی عزت کرے- آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت میں سے صرف دو اشخاص کو سلام بھیجا ہے- ایک مسیح کو دوسرے حضرت اویس قرنی کو جو ماں کی خدمت میں مصروف رہنے کی وجہ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کو نہ آسکتے تھے- فرمایا مادر پدر آزاد کبھی خیر وبرکت کا منہ نہ دیکھے گا- فرمایا ماں کی خدمت طبعی ہوتی ہے کبھی اولاد کی خدمت کی توقع نہیں کرتی- ایک رفیق مسیح موعود نے عرض کیا کہ میری ماں میرے احمدی ہونے کی وجہ سے مجھ سے سخت بیزار ہے- فرمایا قرآن حسن سلوک کا حکم دیتا ہے- دین کی خاطر والدین سے الگ ہونا پڑے تو مجبوری ہے- دینی کاموں میں اگر والدین مخالفت کریں تو انکی اطاعت نہ کرو- مگر ہر دوسرے کاموں میں اطاعت کرو-

اہل ربوہ کے لئے نصیحت

○ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں-

"انہیں بعض شرائط اور قواعد و ضوابط کی پابندی کرنی ہو گی- مثلاً ہر شخص کو خواہ اس کی تجارت کو نقصان ہو' یا اس کے کاروبار پر اس کا اثر پڑے سال میں ایک ماہ خدمت دین کے لئے ضرور وقف کرنا ہو گا"

الفضل 20- اپریل 1949ء صفحہ 4 فرمودہ 16- اپریل 1949ء

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن ووقف عارضی)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سیکرٹریان وقف نو- والدین اور واقفین نو بچے متوجہ ہوں

○ موسم بہار کی شجرکاری کا آغاز ماہ فروری میں ہوتا ہے تمام واقفین نو بچوں سے درخواست ہے کہ ماحول کو خوبصورت بنانے کے لئے شجرکاری کے دوران کم از کم ایک ایک پھل دار اور پھولدار پودا ضرور لگائیں اور پھر اس کی مناسب حفاظت بھی کرتے رہیں-

(وکالت وقف نو)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

نمایاں کامیابی

○ عزیزہ ہبتہ الوحید بنت مکرم پروفیسر عبدالجلیل صادق صاحب دارالرحمت غربی ربوہ نے بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن سرگودھا کے زیر اہتمام منعقدہ سالانہ مقابلہ مضمون نویسی میں اول اور سائنس کوئز میں دوسری پوزیشن حاصل کی ہے- اس سے قبل موصوفہ ڈسٹرکٹ سرگودھا میں مضمون نویسی میں اول اور سائنس کوئز میں دوئم آچکی ہے- اللہ تعالیٰ اس کے لئے یہ اعزاز مبارک کرے اور مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے- (آمین)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

چندہ دینے سے ایمان میں ترقی ہوتی ہے اور یہ محبت اور اخلاص کا کام ہے

جہاں کوئی بیعت کرنا چاہے اس کا نام اور چندہ کا عہد درج رجسٹر کیا جاوے

قرآن مجید، احادیث نبویہ اور ارشادات حضرت مسیح موعود کے حوالہ سے مالی قربانی سے متعلق اہم نصائح

تحریک جدید کے نئے مالی سال کا اعلان - کھلنا (بنگلہ دیش) میں احمدیہ بیت الذکر میں بم کے دھماکہ کے نتیجہ میں سات احمدی راہ خدا میں قربان ہونے والوں اور حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ کی وفات کا تذکرہ

جو جماعتیں اپنے راہ خدا میں جان دینے والوں کا خیال رکھتی ہیں ان کی طرح وہ جماعتیں بھی ہمیشہ زندہ رہتی ہیں

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

بتاریخ 5 نومبر 1999ء بمطابق 5 نبوت 1378 ھجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے سورہ بقرہ کی آیت 262 کی تلاوت کے بعد فرمایا۔

اس کا ترجمہ یہ ہے کہ ان لوگوں کی مثال جو اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ایسے بیج کی طرح ہے جو سات بالیں اگاتا ہے ہر بالی میں سو دانے ہوں اور اللہ جسے چاہے اس سے بھی زیادہ بڑھا کر دیتا ہے اور اللہ وسعت عطا کرنے والا (اور) دائمی علم رکھنے والا ہے۔

اس ضمن میں آنحضرت ﷺ کی ایک حدیث ترمذی باب **فضل النفقة فی سبیل اللّٰہ** ترمذی کا باب جس میں اللہ کے رستے میں خرچ کرنے کا ذکر ہے اس میں حضرت خریم بن فاتک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا جو شخص اللہ تعالیٰ کے رستے میں کچھ خرچ کرتا ہے اُسے اُس کے بدلہ میں سات سو گنا زیادہ ثواب ملتا ہے۔

اب یہ سات سو والا بالکل قرآن کریم کے مطابق حکم ہے اور اسی لیے میں کہا کرتا ہوں کہ ہمیشہ آنحضرت ﷺ کی احادیث کی بنیاد قرآن پر ہوتی ہے اور اس سے زیادہ ثقہ اور کوئی چیز نہیں جو کچھ قرآن میں ہے وہ کچھ حدیث میں بیان ہوا ہے۔ روایتیں خواہ کمزور ہوں یا طاقتور ہوں یہ مضمون اپنی ذات میں کھلی کھلی گواہی دیتا ہے کہ یہ حدیث آنحضرت ﷺ کی ہے۔

دوسری حدیث سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا اللہ کی رضا کی خاطر جو کچھ تم خرچ کرو گے اس کا اجر تمہیں ملے گا (**بخاری کتاب الایمان باب انما الاعمال بالنیات**) اور یہ سات سو گنا والا تو بہت زیادہ معیاری ہے مگر معمولی سا بھی خرچ کرے گا تو اس کا بھی اجر ملے گا۔

اس ضمن میں حضرت اقدس مسیح موعود (-) فرماتے ہیں :۔

"تمہارے لیے ممکن نہیں کہ مال سے بھی محبت کرو اور خدا سے بھی۔" صرف ایک سے محبت کر سکتے ہو "پس خوش قسمت وہ شخص ہے جو خدا سے محبت کرے - اور اگر کوئی تم میں سے خدا سے محبت کر کے اس کی راہ میں مال خرچ کرے گا تو میں یقین رکھتا ہوں کہ اس کے مال میں بھی دوسروں کی نسبت زیادہ برکت دی جائے گی کیونکہ مال خود بخود نہیں آتا بلکہ خدا کے ارادہ سے آتا ہے"۔ اب یہ جو خدا کے ارادے سے مال آتا ہے۔ یہ بعض دفعہ نعمت کے طور پر ملتا ہے اور بعض دفعہ ابتلاء کے طور پر آتا ہے تو یہاں اس تعلق میں ان لوگوں کا ذکر کر رہا ہوں، مخلصین کا جن کو خدا کی طرف سے مال ملتا ہے اور محبت کی وجہ سے ملتا ہے۔ ابتلاء کے طور پر نہیں بلکہ نعمت کے طور پر عطا ہوتا ہے۔

"پس جو شخص خدا کیلئے بعض حصہ مال کا چھوڑتا ہے وہ ضرور اُسے پائیگا لیکن جو شخص مال سے محبت کر کے خدا کی راہ میں وہ خدمت بجا نہیں لاتا جو بجا لانی چاہیے تو وہ ضرور اس مال کو کھوئے گا۔ یہ مت خیال کرو کہ مال تمہاری کوشش سے آتا ہے بلکہ خدا تعالیٰ کی طرف سے آتا ہے"۔ اب اس میں بھی مخلصین کو اپنی زندگی میں تجربہ کر کے دیکھنا چاہیے بعض لوگ بے انتہا کوشش کرتے ہیں لیکن کچھ بھی فائدہ حاصل نہیں ہوتا اور بعض لوگ معمولی سا خرچ کرتے ہیں یا محض دماغ لڑاتے ہیں اور جیسے چھت پھاڑ کر مال آرہا ہو انکو بہت کثرت سے ملتا ہے۔

"یہ مت خیال کرو کہ تم کوئی حصہ مال کا دے کر یا کسی اور رنگ سے کوئی خدمت بجا لا کر خدا تعالیٰ اور اس کے فرستادہ پر کچھ احسان کرتے ہو، بلکہ یہ اُس کا احسان ہے کہ تمہیں اس خدمت کیلئے بلاتا ہے۔ اور میں سچ سچ کہتا ہوں کہ اگر تم سب کے سب مجھے چھوڑ دو اور خدمت اور امداد سے پہلو تہی کرو تو وہ ایک قوم پیدا کر دیگا کہ اس کی خدمت بجا لائے گی"۔ احمدیوں کیلئے جو مالی قربانی میں بہت حصہ لیتے ہیں یہ بہت بڑی تنبیہ ہے وہ یہ نہ سمجھ بیٹھیں کہ ہم احسان کر رہے ہیں۔ حضرت مسیح موعود (-) فرماتے ہیں اگر تم نہیں کرو گے تو خدا ایک اور قوم پیدا کر دیگا۔

"تم یقیناً سمجھو کہ یہ کام آسمان سے ہے اور تمہاری خدمت صرف تمہاری بھلائی کیلئے ہے۔ پس ایسا نہ ہو کہ تم دل میں تکبر کرو اور یا یہ خیال کرو کہ ہم خدمت مالی اور کسی قسم کی خدمت کرتے ہیں میں بار بار تمہیں کہتا ہوں کہ **خدا تمہاری خدمتوں کا ذرا محتاج نہیں ہاں تم پر یہ اس کا فضل ہے کہ تم کو خدمت کا موقع دیتا ہے"**

(مجموعہ اشتہارات جلد نمبر 3 صفحہ 497، 498) پھر حضرت مسیح موعود (-) نے 5 جولائی 1903ء کو اپنی مجلس میں فرمایا :- "قوم کو چاہیے کہ ہر طرح سے اس سلسلہ کی خدمت بجا لاوے مالی طرح پر بھی خدمت کی بجا آوری میں کوتاہی نہیں چاہیے۔ دیکھو دنیا میں کوئی سلسلہ بغیر چندہ کے نہیں چلتا رسول کریم ﷺ، حضرت موسیٰؑ اور حضرت عیسیٰؑ سب رسولوں کے وقت چندے جمع کئے گئے - پس ہماری جماعت کے لوگوں کو بھی اس امر کا خیال ضروری ہے اگر یہ لوگ التزام سے ایک ایک پیسہ بھی سال بھر میں دیویں تو بہت کچھ ہو سکتا ہے"۔

پبلشر آغا سیف اللہ - پرنٹر قاضی منیر احمد - مطبع ضیاء الاسلام پریس - مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اب ایک پیسہ کی اُس وقت جو قدر تھی وہ دیکھیں حضرت مسیح موعود (-) خود فرما رہے ہیں کہ سارے ایک ایک پیسہ بھی سال میں دیں تو بہت کچھ ہو سکتا ہے اب تو پیسہ بڑھ کر بعض جگہ لاکھوں کروڑوں میں بھی بن گیا ہے اور جہاں تک روپوؤں کا تعلق ہے بعض لوگ ایسا چندہ بھی دیتے ہیں کہ اگر اُس کو پاکستانی روپے میں تبدیل کیا جائے تو ایک کروڑ بن جائے گا اس لیے پرانے زمانے کی باتیں ہیں مگر شکر یہ خود حضرت مسیح موعود (-) ادا کر رہے ہیں اور ان کا کر رہے ہیں جنہوں نے ایک پیسہ خدا کی نذر میں پیش کیا تھا۔ اب ایسے بھی پیدا ہو سکتے ہیں جو کروڑہا دیں اور آئندہ ایسے سیٹھ پیدا ہوں گے جو کروڑہا خرچ کر سکتے ہیں مگر ان کی ایک پیسہ کے برابر خرچ کی بھی قدر نہیں ہو گی۔ اس لیے اب وقت ہے کہ اس وقت کی قدر کرو اور حضرت مسیح موعود (-) کی راہ میں جو خدمت آپ (دین) کی سر انجام دے رہے ہیں مالی امداد کی جس حد تک ممکن ہے کرتے رہو۔

"ہاں اگر کوئی ایک پیسہ بھی نہیں دیتا تو اسے جماعت میں رہنے کی کیا ضرورت ہے۔"

اس لیے نئے (آنے والوں کی) تربیت کیلئے خاص طور پر یاد رکھیں کہ اس کو اہمیت دیں کہ **جو بھی احمدیت میں آنے کا عہد کرتا ہے اس سے مالی قربانی کے متعلق بھی ضرور ابھی سے بات کر لی جائے اور یہ ہمارا تجربہ ہے دنیا کے ہر ملک میں جہاں آغاز سے مالی قربانی کی بات کی جائے وہاں اس وقت دل کھل جاتے** ہیں۔ کہتے ہیں لوہے کو اس وقت ڈھالا جاتا ہے جب گرم ہوتا ہے۔ پس جب وہ قبول کرنے والا احمدیت قبول کرتا ہے اس وقت اس کے دل میں نرمی ہوتی ہے اس وقت تاکیداً اُس کو کہیں کہ خدا کی راہ میں ضرور کچھ مال خرچ کرو اور باقاعدہ جماعت کے اندر جو رواج ہے اس کے مطابق نہ سہی کچھ کرو۔ اور عہد کرو کہ وہ ضرور دو گے تو اس سے رفتہ رفتہ اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ ان کی تربیت ہوتی چلی جاتی ہے اور پھر وہ شرح سے بھی زیادہ دینے لگ جاتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود (-) فرماتے ہیں:- "اور جو شخص ایسی دینی مہمات میں مال خرچ کریگا میں امید نہیں رکھتا کہ اس مال کے خرچ سے اس کے مال میں کچھ کمی آئے گی بلکہ اس کے مال میں برکت ہو گی پس چاہیے کہ خدا تعالیٰ پر توکل کر کے پورے اخلاص اور جوش اور ہمت سے کام لیں کہ یہی وقت خدمت گذاری کا ہے۔ پھر بعد اس کے وہ وقت آتا ہے کہ ایک سونے کا پہاڑ بھی اس راہ میں خرچ کریں تو اس وقت کے پیسہ کے برابر نہیں ہو گا"۔ یہ بات میں نے ابھی عرض کی تھی کہ بعض لوگ پہاڑوں کے برابر خرچ کرنے والے بھی شاید بڑے بڑے پیدا ہو جائیں مگر مسیح موعود کے زمانے میں جو خدمت کی جائے اس میں ایک پیسہ کے برابر بھی کروڑوں کی کوئی اہمیت نہیں ہو گی۔

اب سنئے فرماتے ہیں "یہ ایک ایسا مبارک وقت ہے کہ تم میں وہ خدا کا فرستادہ موجود ہے جس کا صدہا سال سے امتیں انتظار کر رہی تھیں"۔ حضرت مسیح موعود (-) اپنی زمانی حیثیت سے اب بھی موجود ہیں اور اس لیے آپ یہ نہ سمجھیں کہ وقت گزر گیا ہے آج بھی آپ اگر حضرت مسیح موعود (-) کی آواز پر لبیک کہیں تو حضرت مسیح موعود ہی کے زمانے سے ہم گزر رہے ہیں۔ "تم میں وہ خدا کا فرستادہ موجود ہے جس کا صدہا سال سے امتیں انتظار کر رہی تھیں اور ہر روز خدا تعالیٰ کی تازہ وحی تازہ بشارتوں سے بھری ہوئی نازل ہو رہی ہے اور خدا تعالیٰ نے متواتر ظاہر کر دیا ہے کہ **واقعی اور قطعی طور پر وہی شخص اس جماعت میں داخل سمجھا جائیگا کہ اپنے عزیز مال کو اس راہ میں خرچ کریگا"۔**

(مجموعہ اشتہارات جلد 3 صفحہ 497)

پھر حضرت مسیح موعود (-) فرماتے ہیں "چاہیے کہ ہماری جماعت کا ہر ایک متنفس عہد کرے کہ میں اتنا چندہ دیا کروں گا" اب یہاں پابندی کوئی نہیں ہے کسی شرح کی مگر ہر متنفس کو اپنی توفیق کے مطابق یہ عہد کرنا چاہئے۔ "ہر ایک متنفس عہد کرے کہ میں اتنا چندہ دیا کرونگا کیونکہ جو شخص اللہ تعالیٰ کیلئے عہد کرتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کے رزق میں برکت دیتا ہے۔ اس دفعہ (دعوت الی اللہ) کیلئے جو بڑا بھاری سفر کیا جاوے تو اس میں **ایک رجسٹر بھی ہمراہ رکھا جاوے جہاں کوئی بیعت کرنا چاہے اسکا نام اور چندہ کا عہد درج رجسٹر کیا جاوے"۔**

تو آج کل جو خدا تعالیٰ کے فضل سے غیر معمولی (دعوت الی اللہ) پھیل رہی ہے اس میں یہ بات پیش نظر رکھیں کہ ہر شخص جو احمدی ہوتا ہے اس کا رجسٹر میں نام درج کرنے کے ساتھ اس سے اس کا چندہ پوچھ کے اسی وقت اس میں درج کر لیا جائے اور اس ترکیب میں بہت برکت ہو گی۔ جماعت کے اخراجات جتنے بڑھتے ہیں اللہ تعالیٰ پورے بھی کر رہا ہے۔ اور بہت تھوڑے میں بھی بہت برکت دے رہا ہے۔ مگر اگر یہ ترکیب بھی استعمال کی جائے تو بہت روپیہ استعمال کرنے کیلئے ملے گا اور استعمال کرنے کے مواقع بھی ساتھ پھیلتے چلے جائیں گے۔

نیز فرمایا "بہت لوگ ایسے ہیں کہ جنکو اس بات کا علم نہیں ہے کہ چندہ بھی جمع ہوتا ہے۔ ایسے لوگوں کو سمجھانا چاہیے کہ اگر تم سچا تعلق رکھتے ہو تو خدا تعالیٰ سے پکا عہد کر لو کہ اس قدر چندہ ضرور دیا کرونگا اور ناواقف لوگوں کو یہ بھی سمجھایا جاوے کہ وہ پوری تابع داری کریں۔ اگر وہ اتنا عہد بھی نہیں کر سکتے تو پھر جماعت میں شامل ہونے کا کیا فائدہ؟ نہایت درجہ کا بخیل اگر ایک کوڑی بھی روزانہ اپنے مال میں سے چندے کیلئے الگ کرے تو وہ بھی بہت کچھ دے سکتا ہے۔ ایک ایک قطرہ سے دریا بن جاتا ہے اگر کوئی چار روٹی کھاتا ہے تو اُسے چاہئے کہ ایک روٹی کی مقدار اُس میں سے اس سلسلہ کیلئے بھی الگ کر رکھے"۔ چار روٹی کھانے والا تو اپنا پیٹ ہی خراب کرتا ہے تو اگر ایک روٹی کم کر دے تو اس کے پیٹ کا بھی بھلا ہے اور خدا کے حضور بھی یہ قربانی مقبول ہو جائے گی۔ "اور نفس کو عادت ڈالے کہ ایسے کاموں کیلئے اسی طرح سے نکالا کرے" (البدر جلد ۲۔ نمبر ۲۶۔ صفحہ ۲۰۱۔ ۷ اجولائی ۱۹۰۳ء)

یعنی روپیہ دینے کیلئے کچھ ذاتی جسمانی قربانی بھی کیا کرے۔ کپڑوں کے لحاظ سے بھی ہو سکتی ہے اولاد پر خرچ کے لحاظ سے بھی ہو سکتی ہے۔ بہر حال اس نیت سے خرچ کچھ کم کیا جائے کہ خدا کی راہ میں خرچ کرنا ہے تو اس سے بہت اچھی تربیت ہوتی ہے۔ مجھے یاد ہے کہ بچپن میں ہمیں جب ایک ہفتے کا ایک آنہ ملا کرتا تھا تو آپ لوگ حیران ہوں گے کہ ہفتے کا آنہ کیا ہوتا ہے۔ لیکن بڑی برکت تھی اس میں۔ اس میں سے بھی ہماری والدہ مختلف چندوں کے وقت چندہ منہا کیا کرتی تھیں پیسہ پیسہ کریں یا زیادہ جتنا کریں۔ اب مجھے تفصیل تو یاد نہیں رہی مگر بتایا کرتی تھیں بچے کو کہ تمہارا یہ چندہ نکال لیا ہے تمہارے جیب خرچ میں سے۔ اور اسکا یہ اثر ہے کہ خدا کے فضل سے ہم سب بہن بھائیوں کو مالی لحاظ سے خدا تعالیٰ کی راہ میں قربانی کرنے کی بچپن سے ہی توفیق مل رہی ہے۔

فرمایا "ہر ایک پہلو سے خدا کی اطاعت کرو اور ہر ایک شخص جو اپنے تئیں بیعت شدوں میں داخل سمجھتا ہے اس کے لئے اب وقت ہے کہ اپنے مال سے بھی اس سلسلہ کی خدمت کرے۔ جو شخص ایک پیسہ کی حیثیت رکھتا ہے وہ سلسلہ کے مصارف کیلئے ماہ بماہ ایک پیسہ دیوے۔ اور جو شخص ایک روپیہ ماہوار دے سکتا ہے وہ ایک روپیہ ماہوار ادا کرے"۔

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد ۱۹ صفحہ ۸۳)

پھر حضرت مسیح موعود (-) فرماتے ہیں۔

"چندہ دینے سے ایمان میں ترقی ہوتی ہے" یعنی صرف یہ نہیں کہ سلسلہ کے کام پورے ہوتے ہیں بلکہ سب سے بڑا مقصد یہ ہے کہ جو چندہ ادا کرتا ہے اسکا ایمان ترقی کرتا ہے۔ "اور یہ محبت اور اخلاص کا کام ہے پس ضرور ہے کہ ہزار در ہزار آدمی جو بیعت کرتے ہیں اُن کو کہا جاوے کہ اپنے نفس پر کچھ مقرر کریں اور اس میں پھر غفلت نہ ہو"۔ (ملفوظات جلد ششم۔ صفحہ ۴۳۔ مطبوعہ لندن) اب تو وقت آنے والا ہے کہ کروڑ در کروڑ لوگ بیعتیں کریں گے تو اگر سارے اس نصیحت پر عمل کریں تو اندازہ کریں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ جماعت کی خرچ کی توفیق کتنی بڑھ جائے گی۔

پھر حضرت مسیح موعود (-) فرماتے ہیں:- "ہر ایک شخص کا صدق اُس کی خدمت سے پہچانا جاتا ہے۔ عزیزو! یہ دین کے لیے اور دین کی اغراض کے لیے خدمت کا وقت ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس وقت کو غنیمت سمجھو کہ پھر کبھی ہاتھ نہیں آئے گا۔ چاہیے کہ زکوٰۃ دینے والا اسی جگہ اپنی زکوٰۃ بھیجے"۔

اب یہ جو حضرت مسیح موعود (-) کے اقتباسات اختیار کیے گئے ہیں یہ بہت سی حکمتوں کے پیش نظر چنے گئے ہیں۔ زکوٰۃ کے متعلق بعض لوگ لکھتے ہیں کہ ہمیں یہاں اپنے رشتے داروں میں زکوٰۃ دینے کی اجازت دی جائے۔ زکوٰۃ مرکزی بیت المال میں جمع ہونی چاہیے۔ کسی شخص، کسی فرد واحد کو اجازت نہیں کہ اپنے مال میں سے زکوٰۃ ادا کرنے کیلئے اپنے غریب بھائیوں وغیرہ کو چنیں۔ غریب بھائیوں کو جو چنتا ہے اسکو مرکز کو لکھنا چاہیے کہ ہمارے ہاں اتنے غریب ہیں خواہ بھائی ہوں یا غیر بھائی ہوں ان سب کیلئے کھلی زکوٰۃ کی رقم ادا کی جائے گی۔ تو ایک آدمی کی زکوٰۃ تو کوئی بھی حیثیت نہیں رکھتی اور اگر وہ کی بھی تو اپنے عزیزوں پر ہی خرچ کرے گا اس میں دنیاوی منفعت بھی شامل ہو جاتی ہے لیکن ارد گرد کے سب غریبوں کے لیے جتنی ضرورت ہے لکھیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ جماعت کی اللہ تعالیٰ جتنی زمین بڑھاتا چلا جا رہا ہے اتنے پیسے بھی مہیا کرتا جا رہا ہے اور دنیا بھر میں زکوٰۃ میں سے یا اور صدقات میں سے یا صدقہ نہ بھی ہو تو خدا کی راہ میں خرچ کرنے والوں کی طرف سے اتنا ملتا ہے کہ غریب کی ضرورت ضرور پوری کر دی جاتی ہے۔ ضرورت سے مراد یہ ہے کہ اسکو سفید پوشی کی توفیق مل جاتی ہے ورنہ تو بعض دفعہ ضرورت ختم ہی نہیں ہوتی کسی کی۔ جہنم کے متعلق بھی کہا جاتا ہے جب اسکا پیٹ بھر جائیگا تو وہ کہے گی ھَلْ مِنْ مَّزِیْد کچھ اور بھی ہے۔ "تو کچھ اور بھی ہے" والوں کا ذکر میں نہیں کر رہا۔ انکا ذکر کر رہا ہوں جو متانت اور شرافت کے ساتھ سفید پوشی پر گزارہ کر سکتے ہیں۔

پھر حضرت مسیح موعود (-) فرماتے ہیں :- "عزیزو! یہ دین کے لیے اور دین کی اغراض کیلئے خدمت کا وقت ہے اسوقت کو غنیمت سمجھو کہ پھر کبھی ہاتھ نہیں آئیگا۔ چاہیے کہ زکوٰۃ دینے والا اسی جگہ اپنی زکوٰۃ بھیجے اور ہر ایک شخص فضولیوں سے اپنے تئیں بچاوے اور اس راہ میں وہ روپیہ لگاوے۔ اور بہر حال صدق دکھاوے تا فضل اور روح القدس کا انعام پاوے کیونکہ یہ انعام ان لوگوں کیلئے تیار ہے جو اس سلسلہ میں داخل ہوئے ہیں"۔

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد ۱۹ صفحہ ۸۳)

آج چونکہ کچھ اعلانات اور بھی کرنے ہیں اس لیے میں نے نسبتاً مختصر خطبہ دیا ہے امید ہے جو اعلانات ہونگے ان سے باقی وقت پورا ہو جائیگا جو بھی ہو اللہ کی مرضی ہے۔

اب میں تحریک جدید کے سال نو کا اعلان کرنا چاہتا ہوں۔ یہ جو مال کی تحریک کا خطبہ تھا اسکی یہی بنا تھی۔ یہ اعداد و شمار کا قصہ ہے اور کئی لوگوں کو اونگھ آنے لگتی ہے اس لیے اب ذرا ہوشیار ہو کے بیٹھیں۔ جب اونگھ آئی ہو کسی کو تو اسکو چٹکی بھی کاٹی جایا کرتی ہے تو ساتھی کو چٹکی نہ کاٹیں، اپنے آپ کو چٹکی کاٹیں۔

تحریک جدید کا آغاز 1934ء میں ہوا تھا 31 اکتوبر 1999ء کو اس کے 65 سال گزر چکے ہیں آغاز میں جو اس تحریک میں شامل ہوئے تھے انکے رجسٹر کو دفتر اوّل کہا جاتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ ابھی تک دفتر اوّل میں شامل ہونے والے زندہ موجود ہیں۔ اور وہ مسلسل اپنے اموال خدا کی راہ میں تحریک جدید کی خدمت میں پیش کرنے کی توفیق پا رہے ہیں۔ پس خدا کرے کہ اس رجسٹر میں جسکو 65 سال گذر چکے ہیں، بہت برکت پڑے اور ان لوگوں کو بہت لمبی زندگی عطا ہو اور خدا کی راہ میں خرچ کرتے چلے جائیں۔

بعد میں بہت سی نئی نسلیں پیدا ہوئیں لہذا انکی خاطر ایک اور رجسٹر کھولا گیا جسکو دفتر دوم کہا جاتا ہے یہ دفتر 1934 کے دس سال بعد 1944 میں کھولا گیا۔ گویا یہ دفتر بھی حضرت مصلح موعود (-) کے زمانہ میں کھولا گیا۔

دفتر دوم کے 21 سال بعد تیسرا رجسٹر کھولا گیا۔ اس رجسٹر کو دفتر سوم کہتے ہیں۔ اس دفتر کا اجراء 1965ء میں ہوا یعنی خلافت ثالثہ کے زمانے میں یہ رجسٹر کھولا گیا تھا:

یہ تیسرا رجسٹر خلافت ثالثہ کے زمانے میں کھولا گیا اور چوتھا رجسٹر خدا تعالیٰ کے فضل سے میرے زمانے میں کھولا گیا: اس رجسٹر کو دفتر چہارم کہتے ہیں۔ تو خلافت بھی چہارم ہے اور دفتر بھی چہارم ہے۔

اسکا اجراء 1985ء میں ہوا اور یہ رجسٹر اسوقت تک جاری ہے **اور 20 سال کے بعد پھر ایک اور رجسٹر کھولا جائیگا اگر اللہ تعالیٰ نے توفیق دی، میں امید رکھتا ہوں کہ وہ میرے زمانے میں ہی کھول دیا جائے گا اگر اللہ تعالیٰ نے توفیق عطا فرمائی۔**

امسال اب تک اللہ کے فضل سے 94 ممالک نے تحریک جدید کے مالی جہاد میں حصہ لینے کی توفیق پائی ہے۔ موصولہ رپورٹوں کے مطابق 31 اکتوبر 1999ء تک جماعت ہائے احمدیہ عالمگیر کی تحریک جدید کی کل وصولی 17 لاکھ 71 ہزار 8 سو پونڈ تھی اب یہ سترہ لاکھ اکہتر ہزار آٹھ سو پونڈ کی حیثیت ہی کیا ہے۔ جو ایک دن میں بعض امیر آدمی جب جوئے میں ہار جاتے ہیں۔ وہ رقم ہمارے سارے چندوں سے زیادہ ہوتی ہے مگر اس میں ایک ذرہ بھی برکت نہیں ہوتی جو جوئے میں ہارتے ہیں اور جیتنے والوں کے لئے بھی کچھ برکت نہیں ہوتی۔ مگر خدا تعالیٰ کے فضل سے اب اتنی تھوڑی سی رقم سے ساری دنیا کی تحریک جدید کی ضرورتیں پوری ہو رہی ہیں۔

یہ جو غیر معمولی برکت ہے اس میں طوعی خدمت کی برکت بہت ہے۔ اتنی طوعی خدمت ادا کی جا رہی ہے کہ اگر محنت کے لحاظ سے اسکی اجرت ادا کی جائے تو وہ کروڑہا پاؤنڈ بن سکتی ہے مگر خدا تعالیٰ کو یہی منظور ہے کہ جماعت خدمت کرے۔ چندہ وصول کرنے والے بھی دن رات محنت کر رہے ہوتے ہیں اور کوئی پیسہ وصول نہیں کرتے بلکہ اپنی طرف سے دیتے ہیں۔ تو جماعت کے کاروبار دنیا سے بالکل الگ ہیں۔ یہ جماعت ہی ایک الگ نمونہ ہے جو خدا تعالیٰ کی جماعت ہے اللہ تعالیٰ اس نمونے کو ہمیشہ قائم رکھے۔

اب کل وصولی دیکھیں 17 لاکھ 71 ہزار آٹھ سو پونڈ دیکھنے میں کچھ بھی نہیں۔ کام اتنا زیادہ ہے کہ ساری دنیا میں (دعوت الی اللہ) کا سلسلہ جاری ہے اور اللہ کے فضل سے بڑی نمایاں کامیابیاں عطا ہو رہی ہیں۔

پاکستان نے اس دفعہ مشکل حالات کے باوجود خدا تعالیٰ کے فضل سے دنیا بھر کی جماعتوں میں **پہلی پوزیشن حاصل کی ہے۔** پہلے بھی پاکستان پہلی پوزیشن حاصل کرتا رہا ہے اور (-) اسکی بڑی تکلیف ہوتی ہے کہ ہمارے ہوتے ہوئے احمدیوں کو چندے دینے کی توفیق کیسے مل جاتی ہے مگر جو مرضی شرارت کرلیں جماعت کی ترقی کے قدم نہیں روک سکے نہ روک سکتے ہیں نہ آئندہ کبھی روک سکیں گے جماعت ہر حال میں ہر قدم آگے ہی بڑھاتی رہے گی۔

امریکہ کی جماعت بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے مسلسل آگے بڑھ رہی ہے گزشتہ سال کی نسبت انہوں نے تقریباً ایک لاکھ ڈالر زائد پیش کیے ہیں۔ برما کی جماعت بھی قابل ذکر ہے کیونکہ اس جماعت نے مالی قربانی میں نمایاں ترقی کی ہے اور اس سال گزشتہ سالوں کی نسبت وصولی میں دوگنا اضافہ کیا ہے۔ مبارک مصلح الدین صاحب کو اللہ جزاء دے وہ برما گئے ہوئے تھے اور انکی خاص محنت اور کوشش سے اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کو یہ نمایاں قربانی کی توفیق ملی۔

اب مجموعی وصولی کے لحاظ سے بالترتیب پہلی دس جماعتوں کے نام آپکے سامنے پڑھتا ہوں۔

نمبر ایک پاکستان، نمبر دو جرمنی نمبر تین امریکہ یہ اسی طرح چلا آ رہا ہے ہمیشہ سے بڑا زور مارتے ہیں لوگ کہ آگے پیچھے ہو جائیں مگر نہ پاکستان جرمنی کو آگے نکلنے دیتا ہے، نہ جرمنی امریکہ کو اور انگلستان کا چوتھا نمبر مقرر ہو گیا ہے۔ شاید میرا قصور ہے کہ چوتھا خلیفہ یہاں رہتا ہے۔ اس لیے اس نے چوتھا نمبر اپنا پکا کر لیا ہے۔ پانچویں پہ کینیڈا چھٹے پہ انڈونیشیا ساتویں نمبر پر ہندوستان، آٹھویں پر ماریشس نویں پر سوئٹزر لینڈ اور جو تعجب انگیز بات ہے وہ یہ کہ اب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دسویں پر فلسطین ہے۔ کبھی وہم و گمان میں بھی نہیں آیا تھا کہ فلسطین بھی اس تحریک میں اتنے نمبر حاصل کرلے گا۔ مگر عطاءاللہ صاحب کلیم ماشاءاللہ جب سے وہاں گئے ہیں ہر لحاظ سے جماعت فلسطین ترقی کر رہی ہے۔ گذشتہ سال کی نسبت ساڑھے تین گنا زیادہ وصولی کی ہے انہوں نے۔ علاوہ ازیں ہالینڈ' آسٹریلیا' بیلجیم' جاپان اور مڈل ایسٹ کی ایک جماعت نے بھی نمایاں ترقی کی توفیق پائی ہے۔

تحریک جدید کے مالی جہاد میں پہلی بار گیارہ نئے شامل ہونے والے ممالک کے نام یہ ہیں جب سے تحریک جدید بنی ہے یہ ممالک پہلے کبھی بھی تحریک جدید میں شامل ہونے کی توفیق نہیں پا سکے اس لحاظ سے بھی بڑی نمایاں ترقی ہے الحمدللہ آسٹریا' مالی' ٹوگو' بلغاریہ' تیونس' مکدونیہ' گنی کناکری' ملاوی' نائیجیریا' چیک ریپبلک اور سلاوک ریپبلک۔ یہ گیارہ ایسی جماعتیں ہیں جن کو پہلے کبھی تحریک جدید میں حصہ لینے کی توفیق نہیں ملی۔

اب مجاہدین کی تعداد۔ تحریک جدید کے مالی جہاد میں شامل ہونے والے مجاہدین کی تعداد دو لاکھ 66 ہزار 6 سو 17 ہو چکی ہے اب خدا کرے اگلے سال جہاں کروڑں نئے احمدی بھی آئیں گے اور یہ نئی تحریکات ہیں ان پر عمل ہو گا۔ تو امید رکھتا ہوں کہ چندہ دہندگان کی تعداد تین لاکھ تو کم از کم ضرور ہو جائے گی۔ اس سال نئے شامل ہونے والے مجاہدین کی تعداد میں 17 ہزار 6 سو 19 کا اضافہ ہے۔

پاکستان کے نمایاں قربانی کرنے والے اضلاع اور جماعتیں ضلع لاہور بشمول لاہور ماشاءاللہ بہت نمایاں ترقی کی ہے۔ ضلع جھنگ بشمول ربوہ میں اسی ترتیب سے پڑھ رہا ہوں جس ترتیب سے انہوں نے تحریک جدید کی مالی قربانی میں حصہ لیا ہے۔ ضلع جھنگ کی باقی جماعتیں تو چھوٹی سی ہیں۔

ربوہ کی طرف سے خدا کے فضل سے بھاری قربانی ہے۔ کراچی۔ اسلام آباد۔ راولپنڈی۔ کوئٹہ۔ ضلع تھرپارکر بشمول کنری۔ ضلع گوجرانوالہ بشمول حافظ آباد۔ ساہیوال۔ میرپور خاص۔ عمرکوٹ۔ حیدرآباد۔ بہاولنگر۔ سرگودھا۔ مظفرگڑھ۔ جہلم۔ پشاور اور نوشہرہ۔ سرگودھا۔ کی سمجھ نہیں آرہی کہ وہ کافی پیچھے گرا ہوا ہے اللہ رحم کرے۔ جہاں تک ذیلی تنظیموں کا تعلق ہے لجنہ اماء اللہ کی طرف سے دفتر تحریک جدید کو نمایاں تعاون حاصل رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ انکو جزا عطا فرمائے۔

اب اس کے بعد میں تحریک جدید کے سال نو کا اعلان کرتا ہوں امسال اب تک اللہ تعالیٰ کے فضل سے 94 ممالک نے تحریک جدید کے مالی جہاد میں حصہ لینے کی توفیق پائی ہے۔ 94 اب خدا کرے اگلے سال سو سے بڑھ جائیں۔(-)

اب میں اس خطبہ کے آخر پر بعض (راہ خدا میں قربان ہونے والوں) کا ذکر کرنا چاہتا ہوں جن کی نماز جنازہ آج جمعہ کے بعد ادا ہو گی۔

چند ہفتے قبل ۸۔اکتوبر ۱۹۹۹ء کو بنگلہ دیش کے شہر کھلنا کے رہائشی علاقہ نرالہ میں واقع احمدیہ (بیت الذکر) میں بم کا ایک خوفناک دھماکہ ہوا تھا۔ اس وقت مربی سلسلہ مکرم امداد الرحمان صاحب خطبہ جمعہ دے رہے تھے۔ اس دھماکہ کے نتیجہ میں دو خدام مکرم جہانگیر حسین صاحب اور مکرم نورالدین صاحب موقع پر ہی (قربان) ہو گئے جبکہ چار افراد نے ہسپتال پہنچ کر دم توڑ دیا۔ یہ دو اور چار چھ بنتے ہیں مگر مجھے یاد ہے انہوں نے مجھے رپورٹ پیش کی تو میرے منہ سے سات نکلا ہے۔ سات قربان ہو گئے۔ تو بعد کی اطلاع کے مطابق ایک صاحب بعد میں بھی زخموں کی تاب نہ لا کر (قربان) ہو گئے تو سات کا عدد اس طرح پورا ہو گیا۔ اب ان (قربان ہونے والوں) کے مختصر حالات میں آپ کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں۔

مکرم جہانگیر حسین صاحب ابن مکرم اکبر حسین صاحب کی عمر پچیس سال تھی اور وہ "بی۔کام" کا امتحان دینے والے تھے۔ بہت نیک اور فعال داعی الی اللہ تھے۔ مکرم سید علی سردار صاحب مرحوم آف سندربن کے نواسے تھے!

اس ضمن میں بہت سے لوگ لکھتے ہیں کہ ان کے پسماندگان کا خیال رکھا جائے۔ وہ تو جس دن خبر آئی تھی اسی وقت ہم نے کہہ دیا تھا۔ ایک لمحہ بھی انتظار نہیں کیا اور ہدایت دی ہوئی ہے کہ پسماندگان کو ان کے (قربان ہونے والوں) کی زندگی میں جو کچھ ملتا تھا اس سے کم کسی صورت میں نہیں ملنا چاہئے اور زیادہ ضرورت ہو تو زیادہ بھی ملنا چاہئے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ بعض لوگ غرباء ہیں اور اپنی زندگی میں بھی بمشکل گزارہ کرتے تھے۔ **جو جماعتیں اپنے (راہ خدا میں قربان ہونے والوں) کا خیال رکھتی ہیں (ان) کی طرح وہ جماعتیں بھی ہمیشہ زندہ رہتی ہیں۔** اس لئے ضروری ہے' بنگلہ دیش کو پھر میں دوبارہ ہدایت کر رہا ہوں کہ ہرگز کوئی کنجوسی نہیں کرنی' پہلے سے بہتر حالات میں ہوں اور کمزور حالات میں نہ ہوں۔

مکرم نورالدین صاحب کی عمر ۳۰ سال تھی اور وہ کھلنا جماعت کے جنرل سیکرٹری کے طور پر خدمت کر رہے تھے۔ ہمیشہ جماعت کی پرخلوص خدمات کی توفیق پاتے رہے۔ دو سال پہلے شادی ہوئی تھی۔ آپ تین بھائیوں اور ایک بہن میں سب سے بڑے تھے۔ ان کے دادا مکرم منشی سکیم الدین صاحب سندربن جماعت کے بانیوں میں سے تھے۔ ان کو میں ذاتی طور پر ملا بھی ہوں اور بہت ان کی عزت کرتا تھا۔

مکرم اکبر حسین صاحب کی عمر ۳۹ سال تھی اور انہوں نے ساڑھے تین سال پہلے اپنے بیوی بچوں کے ہمراہ قبول احمدیت کی سعادت حاصل کی تھی۔ پسماندگان میں بوڑھی والدہ کے علاوہ دو بیٹے بھی چھوڑے ہیں (قربانی) سے متعلق میرے خطبات سننے کے بعد آپ نے مجھے لکھا تھا۔ اب یہ بات خاص طور پر میرے پیش نظر ہے اور میں آپ کو یاد دلانا چاہتا ہوں کہ نئے احمدی تھے مگر خطبات (قربانی) کو سننے کے بعد مجھے لکھا کہ حضور دعا کریں مجھے بھی خدا کی راہ میں قربانی کا شرف حاصل ہو۔ تو اللہ تعالیٰ نے ان کی یہ پرخلوص تمنا پوری کر دی۔

مکرم سبحان موڑل صاحب کی عمر ۵۴ سال تھی اور یہ سندربن کے رہنے والے تھے۔ کسی کام سے کھلنا آئے ہوئے تھے پرجوش داعی الی اللہ تھے۔ پسماندگان میں چار بیٹیاں اور پانچ بیٹے چھوڑے ہیں۔ چھوٹا بیٹا عزیزم غلام رسول تحریک وقف نو میں شامل ہے۔

مکرم محب اللہ صاحب کی عمر ۳۴ سال تھی۔ آپ جماعت سندربن کے صدر مکرم جی ایم مطیع الرحمان صاحب کے دوسرے بیٹے تھے۔ تین سال قبل شادی ہوئی تھی۔ پسماندگان میں بیوہ اور ایک بیٹی جو تحریک وقف نو میں شامل ہے' چھوڑے ہیں۔ مرحوم کھلنا جماعت کے سیکرٹری وقف نو کے علاوہ خدام الاحمدیہ کے ریجنل قائد بھی تھے۔

ان میں بہت سے ایسے ہیں جن کی بیوائیں بہت چھوٹی عمر کی ہیں اور بنگلہ دیش میں رشتے ناطے کی دقتیں بھی ہیں مگر اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت کثرت سے نئے احمدی ہو رہے ہیں۔ اس لئے جماعت کو اس طرف بھی توجہ چاہئے۔

پسماندگان کا یہ بھی حق ہے کہ نیک دل آدمیوں سے بیواؤں کی شادیاں ہوں جو یتیموں کا خیال رکھیں۔ قرآن کریم میں اس کے متعلق بہت تاکید ہے کہ جب سوسائٹی میں یتامیٰ بنیں تو ان کی خاطر ایک سے زیادہ شادیاں بھی کرنی پڑیں تو کرو مگر یتامیٰ کا خاص طور پر انصاف کے ساتھ خیال رکھنا ضروری ہے۔

مکرم ڈاکٹر عبدالماجد صاحب کی عمر 43 سال تھی۔ آپ کھلنا جماعت کے زعیم انصاراللہ' سیکرٹری (دعوت الی اللہ) اور سیکرٹری وصایا تھے۔ خود بھی پرجوش داعی الی اللہ تھے۔ آپ بحیثیت ڈاکٹر کھلنا میں ہی پریکٹس کرتے تھے۔ پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ دو بیٹیاں چھوڑی ہیں۔

جو ساتویں میں کہہ رہا تھا جن کی اطلاع ملی ہے وہ **مکرم ممتاز الدین احمد صاحب** ہیں۔ آپ کھلنا کی (بیت الذکر) کے مؤذن اور خادم تھے۔ اسی حادثہ میں شدید زخمی ہوئے' ہسپتال میں زیر علاج رہے مگر جانبر نہ ہو سکے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ دو بیٹیاں اور دو بیٹے چھوڑے ہیں۔ ان میں سے ایک بچی کے علاوہ باقی سب شادی شدہ ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

افسوس کہ کھلنا کے ان (قربان ہونے والوں) کی نماز جنازہ غائب میں تاخیر ہو گئی۔ مجھے پہلے توجہ کرنی چاہئے تھی مگر اللہ تعالیٰ کی مرضی ہوتی ہے کسی حکمت سے یہ تاخیر ہو گئی۔ اب جب حضرت چھوٹی آپا کے جنازہ غائب کا خیال آیا تو پہلے ان (قربان ہونے والوں) کی طرف دماغ گیا کہ پہلے ان کا حق ہے۔ ان کا نام پڑھا جائے' ان کے کوائف لکھے جائیں اور اس جمعہ میں خدا تعالیٰ نے عالمی طور پر جماعت کو دعا کی توفیق عطا کرنی تھی ان سب کے لئے دعا کریں۔ اس لئے اس جمعہ کے لحاظ سے آج نماز جمعہ کے بعد انشاء اللہ نماز جنازہ غائب بھی ہو گی جس میں (ان) کے علاوہ حضرت چھوٹی آپا مرحومہ جن کے کوائف میں ابھی آپ کے سامنے پڑھ کے سناؤں گا ان کی نماز جنازہ غائب بھی ہو گی۔

'چھوٹی آپا' ہم ان کو کہا کرتے تھے حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی حرم' جماعت کی معروف بزرگ ہستی حضرت چھوٹی آپا' ایک طویل علالت کے بعد ۳۔ نومبر ۱۹۹۹ء کو وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اللہ ان کو جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ اس ضمن میں بڑی کثرت سے تعزیت کے خطوط بھی آ رہے ہیں' کچھ لوگ مل بھی رہے ہیں لیکن معلوم ہونا چاہئے کہ میرے پاس اب اتنا وقت ہے ہی نہیں کہ سب کا جواب دے سکوں۔ خصوصاً ایسی (قربانیوں) کے وقت یا ایسی وفات کے وقت کثرت سے ڈاک آتی ہے تو میں اس جمعہ میں آپ سب کا شکریہ ادا کر رہا ہوں جنہوں نے تعزیت کا اظہار کیا ہے اور اس کے سوا اب آپ کو شکریہ کا کوئی خط نہیں جائے گا۔ یہ رسمی بات ہے۔ جب دل ممنون ہے' جب میں فہرستیں پڑھتا ہوں تو دل سے دعا خود بخود اسی وقت نکل جاتی ہے تو اتنا ہی کافی ہے کہ جن لوگوں کی فہرستیں آتی ہیں ان کے اوپر میں نظر ڈالتا ہوں اور ساتھ ساتھ دل سے خود بخود دعائیں اٹھتی رہتی ہیں۔

حضرت چھوٹی آپا 1918ء میں حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب کے گھر پیدا ہوئیں۔ ڈاکٹر صاحب حضرت اماں جان سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ کے بھائی تھے۔ حضرت سیدہ ام متین صاحبہ مریم صدیقہ (۔) اپنے ایک مضمون میں تحریر فرماتی ہیں۔ یہ حضرت سیدہ ام متین کے مضمون میں سے اقتباس پیش کر رہا ہوں "میرے ابا جان کے ہاں جب بڑی والدہ صاحبہ سے جو بفضلہ تعالیٰ زندہ موجود ہیں کوئی اولاد نہیں ہوئی تو حضرت اماں جان اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی (۔) کے زور دینے پر میرے ابا جان نے مرزا محمد شفیع صاحب کی بڑی لڑکی امۃ اللطیف صاحبہ سے ۱۹۱۷ء میں شادی کی۔ یہ رشتہ بھی حضور کا ہی طے کردہ تھا۔ ۷۔ اکتوبر ۱۹۱۸ء کو میری پیدائش ہوئی۔ چونکہ اور کوئی پہلے اولاد نہ تھی اس لئے میرے ابا جان نے مجھے ہی خدا تعالیٰ کے حضور وقف کر دیا۔" اور اسی وقف کی وجہ سے ہی آپ کا نام مریم رکھا گیا تھا۔

"اس کا اظہار حضرت ابا جان نے اپنے کئی مضامین میں بھی کیا اور جب میری شادی ہوئی تو آپ نے مجھے کچھ نصائح نوٹ بک میں لکھ کر دیں اس میں آپ نے تحریر فرمایا' مریم جب تم پیدا ہوئیں تو میں نے تمہارا نام مریم اس نیت سے رکھا کہ تم کو خدا تعالیٰ اور اس کے سلسلہ کے لئے وقف کر دوں اسی وجہ سے تمہارا دوسرا نام 'نذر الٰہی' بھی تھا"۔ یہ آج پہلی دفعہ مجھے پتہ چلا ہے کہ حضرت مریم صدیقہ صاحبہ کا نام 'نذر الٰہی' بھی تھا یعنی خدا تعالیٰ کی نذر۔ "اب اس نکاح سے مجھے یقین ہو گیا ہے کہ میرے بندہ نواز خدا نے میری درخواست اور نذر کو واقعی قبول کر لیا تھا اور تم کو ایسے خاوند کی زوجیت کا شرف بخشا جس کی زندگی اور اس کا ہر شعبہ اور ہر لحظہ خدا تعالیٰ کی خدمت اور عبادت کے لئے وقف ہے۔ پس میری اس بات پر بھی شکر کرو کہ تم کو خدا تعالیٰ نے قبول فرما لیا اور میری نذر کو پورا کر دیا"۔ الحمد للہ علیٰ ذلک۔

(مطبوعہ روزنامہ الفضل ربوہ ۲۵ مارچ ۱۹۶۶ء)

آپ نے 1942ء میں لجنہ اماء اللہ مرکزیہ میں جنرل سیکرٹری کے طور پر خدمات شروع کی تھیں۔ ۱۹۵۸ء میں آپ صدر لجنہ مرکزیہ منتخب ہوئیں اور یہ شاندار دور ۱۹۹۷ء تک جاری رہا۔ تقسیم ہند کے بعد آپ نے پاکستان میں لجنہ کی از سر نو ترتیب و تنظیم کا کٹھن فریضہ سر انجام دیا۔ مستورات کی بہبود کے لئے انڈسٹریل ہوم' فضل عمر جونیئر ماڈل سکول' جامعہ نصرت گرلز کالج میں سائنس بلاک کا اجراء اور ڈنمارک اور ہالینڈ میں احمدی لجنات کی قربانیوں سے بیت الذکر کی تعمیر آپ کے دور کی نمایاں اور یادگار باتیں ہیں۔ تاریخ لجنہ کی تدوین کا کام بھی آپ کا ہی ایک کارنامہ ہے۔ جس کی کئی جلدیں چھپ چکی ہیں۔ آپ کی بیٹی عزیزہ امۃ المتین بیگم سید میر محمود احمد ناصر (پرنسپل جامعہ احمدیہ) ہیں اور نواسے اور نواسی شعیب' ڈاکٹر منیب' محمد احمد' فرخ اور عائشہ ہیں۔

اب ان سب (قربان ہونے والوں) کا بھی ذکر ہو گیا اور حضرت ام متین کا بھی ذکر ہو گیا جن کی نماز جنازہ غائب انشاء اللہ جمعہ کے معاً بعد اسی (بیت) میں ادا کی جائے گی۔

(الفضل انٹرنیشنل لندن ۱۰۔ دسمبر ۱۹۹۹ء)

محترم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اول

تحریکِ جدید کیا ہے؟

سیدنا حضرت مصلح موعود نے اس سوال کا جواب ایک موقعہ پر یوں مرحمت فرمایا

"تمام لوگوں تک پہنچنے کے لئے ہمیں آدمیوں کی ضرورت ہے' ہمیں روپے کی ضرورت ہے' ہمیں عزم اور استقلال کی ضرورت ہے' ہمیں دعاؤں کی ضرورت ہے جو خدا تعالیٰ کے عرش کو ہلا دیں اور انہی چیزوں کے مجموعے کا نام تحریک جدید ہے"

(کتاب مطالبات ص 2)

مذکورہ بالا ارشاد سے ظاہر ہے کہ تحریک جدید جماعتی تربیت اور ترقی و استحکام کا ایک جامع منصوبہ ہے۔ جس میں ہر احمدی' بچہ' بوڑھا اور مرد و زن سب کی شمولیت از بس ضروری ہے یہ ستائیس مطالبات پر مشتمل ہے اور اس عالمگیر تحریک میں حصہ لینے کی اہلیت کو بڑھانے کے لئے ایک مسلسل جدوجہد کی ضرورت ہے۔ اس جدوجہد میں سرفہرست سادہ زندگی کا عمل اور متضرعانہ دعاؤں کا عنصر سرفہرست ہے اس لئے ان دونوں پہلوؤں پر مؤسس تحریک جدید کے ارشادات پیش کئے جاتے ہیں۔ سادہ زندگی کی اہمیت کے بارے میں فرمایا۔

"سادہ زندگی کی تحریک کوئی معمولی تحریک نہیں بلکہ دراصل دنیا کے آئندہ امن کی بنیاد اس پر ہے۔"

(مطالبات ص 23)

مطالبہ سادہ زندگی کی افادیت بیان فرماتے ہوئے حضرت امام جماعت نے اس کو اپنانے کے بارے میں یوں تلقین فرمائی۔

"اس زمانہ میں مالی قربانی کی بہت ضرورت ہے۔ اس لئے سب مرد اور عورتیں اپنی زندگی کو سادہ بنائیں اور اخراجات کم کر دیں۔ تاکہ جس وقت قربانی کے لئے خدا تعالیٰ کی طرف سے آواز آئے وہ تیار ہوں قربانی کے لئے صرف تمہاری نیت ہی فائدہ نہیں دے سکتی جب تک تمہارے پاس سامان بھی مہیا نہ ہوں۔ ایک نابینا جہاد کا کتنا ہی شوق کیوں نہ رکھتا ہو اس میں شامل نہیں ہو سکتا۔ ایک غریب آدمی اگر زکوٰۃ دینے کی خواہش بھی کرے تو نہیں دے سکتا۔ ایک مریض کی خواہش خواہ کس قدر زیادہ ہو روزے نہیں رکھ سکتا۔ پس اگر سامان مہیا نہ ہوں تو ہم وہ قربانی کسی صورت میں بھی پیش نہیں کر سکتے جس کی ہمیں خواہش ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ ہم میں سے ہر ایک سادہ زندگی اختیار کرے تاکہ وقت آنے پر وہ اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کے سامنے پیش کر سکے"

(مطالبات ص 23)

ایک اور اہم مطالبہ دعا کا ہے جو مطالبات میں انیسواں مطالبہ شمار ہوتا ہے۔ اس کی بابت حضرت مصلح موعود نے فرمایا۔

"ایک اور چیز باقی رہ گئی جو سب کے متعلق ہے گو غرباء اس میں زیادہ حصہ لے سکتے ہیں دنیوی سامان خواہ کس قدر کئے جائیں آخر دنیاوی سامان ہیں اور ہماری ترقی کا انحصار ان پر نہیں بلکہ ہماری ترقی خدائی سامان کے ذریعہ ہو گی اور یہ خانہ اگرچہ سب سے اہم ہے مگر اسے میں نے آخر میں رکھا ہے اور وہ دعا کا خانہ ہے"

(مطالبات ص 128)

اللہ تعالیٰ ہمیں تحریک جدید کی عظمت کو سمجھنے اور اس کے مطابق اپنی زندگیاں سنوارنے کی توفیق بخشے۔ آمین۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

ولادت

○ مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب تحریر فرماتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کے بڑے بیٹے منصور احمد انجم کو 29۔ جنوری 2000ء پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے جس کا نام حضرت صاحب نے مغفور احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود بفضلہ تعالیٰ واقف نو ہے اس کی بہن شمائلہ انجم بھی واقفہ نو ہے۔ نومولود خاکسار کا دوسرا پوتا' حضرت صوفی غلام محمد صاحب کا پڑپوتا اور مکرم چوہدری لطیف احمد صاحب کاہلوں (شاہد) کا نواسہ ہے۔

احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ اسے نیک صفات والا' صف اول کا خادم سلسلہ اور سلسلہ کا فدائی بناتے ہوئے لمبی اور فعال زندگی عطا فرمائے۔

○ مکرم شعیب احمد صاحب دارالرحمت شرقی ریلوے روڈ ربوہ کو خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے 2000-1-1 کو بیٹے سے نوازا ہے حضرت صاحب نے از راہ شفقت بچے کا نام "شکیب احمد" عطا فرمایا ہے بچہ وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔ بچہ مکرم عبداللطیف پریمی صاحب کا پوتا اور مکرم میاں محمد اکرم صاحب کا نواسہ ہے۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت و سلامتی والی زندگی عطا فرمائے نیک و صالح اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

○ مکرم محمد اسلم صاحب شاہد رسول لائن گوجرانوالہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 30 دسمبر 99ء کو دوسری بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور انور نے از راہ شفقت بچی کا نام "آفرین شاہد" عطا فرمایا ہے۔ جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ عمر میں اور عمل میں برکتوں سے نوازے۔ آمین۔

سانحہ ارتحال

○ محترمہ ڈاکٹر فہمیدہ منیر صاحبہ ربوہ لکھتی ہیں میرے بھائی حشمت اللہ راجپوت ریٹائرڈ شاہ تاج شوگر ملز لمبی اور شدید علالت کے بعد مورخہ 24۔ جنوری 2000ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں وفات پا گئے اسی رات تدفین عمل میں آئی احباب جماعت سے ان کی بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے انہوں نے اپنے پیچھے ایک بیوہ تین بیٹے اور ایک بیٹی یادگار چھوڑی ہے۔ مرحوم چوہدری احمد دین کاہلوں صاحب سابق امیر جماعت دھیرو کے کے داماد تھے اللہ تعالیٰ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

نکاح

○ عزیزہ سلمیٰ نورین احمد صاحبہ بنت محترم حکیم نذیر احمد صاحب مربی سلسلہ کا نکاح ہمراہ عزیز مکرم کلیم احمد صاحب بٹ ساکن جرمنی ابن مکرم محمد سلیم بٹ صاحب بعوض حق مہر-/80000 روپے مورخہ 18۔ جنوری 2000ء کو بیت الناصر دارالرحمت غربی ربوہ میں محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشان نے پڑھا۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر لحاظ سے مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

تقریب شادی

○ عزیزہ حامدہ صدیقہ صاحبہ سٹاف نرس فضل عمر ہسپتال بنت مکرم ملک اللہ بخش صاحب واقف زندگی کوارٹرز تحریک جدید ربوہ کی تقریب شادی مورخہ 29۔ جنوری 2000 بروز ہفتہ ساڑھے چار بجے شام ہمراہ مکرم عطاء القدوس صاحب محرر وقف جدید ابن مکرم ناصر احمد صاحب بھٹی معلم وقف جدید محلہ دارالعلوم شرقی ربوہ عمل میں آئی۔

محترم چوہدری حمیداللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے کثیر تعداد میں حاضرین سمیت رشتہ کے بابرکت ہونے کی دعا کرائی۔

دوسرے دن 30۔ جنوری 2000ء کو مکرم ناصر احمد صاحب نے دعوت ولیمہ کا اہتمام بصورت عصرانہ کیا۔ اس موقعہ پر مکرم چوہدری اللہ بخش صاحب صادق ناظم وقف جدید نے دعا کرائی۔ نکاح ایک سال قبل مورخہ 25۔ جنوری 1999ء کو بعد نماز عصر بیت مبارک میں مکرم مولانا محمد صدیق صاحب گورداسپوری نائب وکیل التبشیر و زعیم اعلیٰ انصاراللہ مقامی ربوہ نے پڑھا تھا۔

احباب جماعت سے رشتہ کے ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

○ مکرم عمر فاروق صاحب سرور روڈ لاہور چھاؤنی سے لکھتے ہیں۔ خاکسار کی والدہ محترمہ بشریٰ فاروق صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری فاروق احمد صاحب کے گردہ کا آپریشن فروری کے پہلے ہفتہ میں نیویارک امریکہ میں ہو رہا ہے۔ ایک تشویشناک بیماری کے باعث ایک گردہ ناکارہ ہو گیا ہے جسے آپریشن کے ذریعہ نکالنا ہے۔

احباب جماعت سے آپریشن کے کامیاب ہونے اور مکمل صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

طالبان کا مسافر طیارہ اغوا

افغانستان کی فضائی کمپنی کا ایک مسافر بردار طیارہ اغوا کر لیا گیا ہے۔ یہ طیارہ کابل سے مزار شریف جاتے ہوئے اغوا کیا گیا۔ تین گھنٹے تک طیارہ لاپتہ رہا اس کے بعد تاشقند میں اتر گیا۔ جہاں پر ہائی جیکروں نے دس یرغمالی رہا کر دیئے۔ بعد ازاں ایندھن بھروا کر طیارہ قازقستان لے گئے۔ اس کے بعد طیارہ قازقستان سے کسی نامعلوم منزل کی طرف روانہ ہوا اور خبر ملی کہ طیارہ لندن پہنچ گیا ہے۔ بتایا گیا کہ قندھار کے سابق گورنر گل آغا کی سربراہی میں ہائی جیکروں کی تعداد چھ ہے۔ وہ طالبان کے زیر حراست سابق گورنر ہرات اسماعیل خان کی رہائی کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ طالبان نے عالمی برادری سے کہا ہے کہ ہماری مدد کی جائے۔ طیارے میں 178 مسافر سوار ہیں۔

21 مسافر کھڑے تھے

افغانستان کی فضائیہ کے پاس صرف چند طیارے ہیں جو خستہ حالت میں ہیں۔ اقوام متحدہ کی طرف سے بیرون ملک پروازوں پر پابندیاں عائد ہیں۔ پابندیوں سے پہلے ان طیاروں کی مرمت اور سروس متحدہ عرب امارات سے کروائی جاتی تھی مگر پابندیوں کے باعث ایسا ہونا ممکن نہیں۔ طیارے میں 21 مسافر کھڑے تھے کیونکہ رش کی وجہ سے ان کو جگہ نہ مل سکی تھی۔

آزاد کشمیر واپس لے کر رہوں گا

بھارتی وزیر اعظم

اٹل بہاری واجپائی نے کہا ہے کہ ہم برصغیر کی تقسیم کو نہیں مانتے۔ انہوں نے کہا کہ آزاد کشمیر واپس لے کر رہوں گا۔ پاکستان نے اس علاقے پر ناجائز قبضہ کر رکھا ہے۔ اسکی واپسی تک چین سے نہیں بیٹھوں گا۔ کشمیر میں ریفرنڈم نہیں ہو سکتا۔ بھارت میں پاکستان سے زیادہ مسلمان آباد ہیں۔ مزید تقسیم نہیں ہونے دوں گا۔ پاکستان سے آئندہ مذاکرات میں آزاد کشمیر کی واپسی کی بات ہو گی انہوں نے کہا کہ ہم ایٹمی ہتھیاروں کے استعمال میں پہل نہیں کریں گے۔ لیکن پاکستان نے چلایا تو ہم بھی چلائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان پورے بھارت میں دہشت گردی کر رہا ہے۔ کارگل میں فوجی شکست نے پاکستان کا دل چھلنی کر دیا ہے۔ کارگل کا واقعہ ہماری آنکھیں کھول دینے کے لئے کافی تھا۔ جنگ کے لئے پوری طرح تیار ہیں۔ جب تک زندہ ہیں اور جیت نہیں جاتے لڑتے رہیں گے۔ اگر پاکستان سمجھتا ہے کہ وہ ایک ایٹم بم پھینک کر بھارت کو تباہ کر دے گا تو وہ بہت بڑی غلط فہمی میں ہے۔ کارگل کے بعد سے اب یہ وقت آنکھوں میں آنسو بھرنے کا نہیں بلکہ فتح کے نعرے لگانے کا ہے۔

FOR STANDARDIZED AND QUALITY PRINTING
KHAN NAME PLATES
Name Plates, Stickers, Monograms, Shields & all type of required Screen Printing
Township. Lhr. Ph: 5150862, Fax: 5123862
email: knp_pk @ yahoo.com

ارزاں ٹکٹ وسفری انتظامات کیلئے آپ کی اپنی ٹریول ایجنسی
سلک ویز ٹریول اینڈ ٹورز
گوندل پلازہ بلیو ایریا اسلام آباد فون 270987 فیکس 277738

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
نجم برادرز ڈیلر : کھاد' بیج' زرعی ادویات
نزد کالووال بس سٹینڈ۔ بس سٹاپ احمد نگر (ربوہ) - فون و فیکس نمبر 92-4524-211542

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی - محمد اشرف بلال
زیر نگرانی - پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان
اوقات کار - صبح 9 بجے تا شام 4 بجے
وقفہ 12 بجے تا 1 بجے دوپہر - ناغہ بروز اتوار
86- علامہ اقبال روڈ - گڑھی شاہو - لاہور

احباب جماعت کیلئے سستا اور معیاری پیکیج
4000 روپے میں 8 فٹ ڈش کیساتھ مکمل برائے احمدیہ چینل حاصل کریں۔
پروپرائٹر: شوکت ریاض قریشی
نواز سیٹلائٹ
فیصل مارکیٹ 3 ہال روڈ لاہور 5400
فون آفس 042-7351722 رہائش 5865913

لاہور میں آپ کا اپنا پرنٹنگ پریس
کمپیوٹرائزڈ ڈیزائنگ سے پرنٹنگ جاب مکمل ہونے تک کی سہولت
سلور لنک پرنٹرز
اعلیٰ کوالٹی پرنٹرز
جدید مشینری سے آراستہ ۔ وقت کی بچت کمپیوٹرائزڈ اردو' انگلش' عربی' فارسی کمپوزنگ کی سہولت
کتب' 4 کلر بروشرز' لیٹر پیڈ' وزیٹنگ کارڈز' بل بکس' انوائس فارم' میمورنڈم' شادی کارڈز' کیلنڈرز' ڈائریاں' آفس سٹیشنری وغیرہ کی پرنٹنگ مناسب ریٹ اور بہترین کوالٹی میں کروانے کیلئے تشریف لائیں۔ آپ کے صرف ایک فون پر ہمارا نمائندہ آپ کے پاس حاضر ہوگا۔
رابطہ ربوہ انسٹیٹیوٹ آف کمپیوٹر اینڈ کامرس ریلوے روڈ فون: 343
ایڈریس: احسان منزل فسٹ فلور نزد واپڈا سب ڈویژن آفس رائل پارک لاہور فون / فیکس: 92-42-6369887

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 7 فروری۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں
کم سے کم درجہ حرارت 8 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 19 درجے سنٹی گریڈ
منگل 8 فروری۔ غروب آفتاب۔ 5-51
بدھ 9 فروری۔ طلوع فجر۔ 5-31
بدھ 9 فروری۔ طلوع آفتاب۔ 6-54

حالات بدلنے میں 20 سال لگ سکتے ہیں

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے برطانوی اخبار سنڈے ٹیلی گراف کی کرسٹینا لیمب کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا ہے کہ ملکی حالات بدلنے میں 5 سے 20 سال لگ سکتے ہیں۔ جنوبی ایشیا کے زیادہ تر ممالک نے آمرانہ دور میں ترقی کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نواز شریف اور بینظیر بھٹو کو کبھی اقتدار نہیں دوں گا۔ جن لوگوں نے ملکی دولت لوٹی انہیں مقدمات کا سامنا کرکے اپنے کئے کی سزا بھگتنا پڑے گی۔ انہیں اقتدار میں دوبارہ نہیں آنے دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ مجھے تبدیلیاں کرنے کے لئے بڑے پیمانے پر حمایت حاصل ہے۔ ایسی تبدیلیاں لانا چاہتا ہوں جنہیں کوئی دوبارہ ختم نہ کرسکے۔ جاگیردارانہ روایات ساری برائیوں کی جڑ ہیں۔ اس طرح سے طاقت محض چند غیر ذمہ دار لوگوں کے ہاتھ میں محدود ہو کر رہ جاتی ہے۔

عالمی برادری سے تعاون کریں گے

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ دہشت گردی اور ایٹمی دوڑ روکنے کے لئے عالمی برادری سے تعاون کریں گے۔ پاکستان عالمی دہشت گردی کی شدید مذمت کرتا ہے۔ جنوبی ایشیا میں امن و استحکام کے لئے صدر کلنٹن کا دورہ پاکستان انتہائی ضروری ہے۔ امریکی سینیٹر ٹم جانسن کے نام اپنے خط میں انہوں نے کہا کہ کلنٹن کے دورہ سے پاک بھارت تنازعات خصوصاً مسئلہ کشمیر پر بحث کرنے کا موقع حاصل ہوگا۔

بینظیر بھٹو کی صدر کلنٹن سے ملاقات

سابق وزیراعظم اور پاکستان پیپلز پارٹی کی چیئرپرسن بینظیر بھٹو نے گذشتہ روز ناشتے پر امریکی صدر کلنٹن سے ملاقات کی۔ انہوں نے صدر سے کہا کہ ایک سیاستدان کے طور پر مجھے کہنا تو نہیں چاہئے کہ امریکی صدر ایک فوجی ڈکٹیٹر سے ملاقات کریں لیکن یہ میرے ملک کا معاملہ ہے کلنٹن پاکستان ضرور جائیں۔ صدر کلنٹن نے کہا کہ پاکستان کا دورہ خارج از امکان نہیں۔ وزیر خارجہ عبدالستار نے بینظیر بھٹو کی کوششوں کا شکریہ ادا کیا۔

بینظیر سے ملیحہ لودھی کی ملاقات

امریکہ میں پاکستان کی سفیر ملیحہ لودھی نے بینظیر بھٹو سے ملاقات کی اور ان کو امریکہ جانے پر آمادہ کیا۔ مبینہ طور پر ملیحہ لودھی نے بینظیر کو حکومت پاکستان کی طرف سے بعض یقین دہانیاں بھی کرائی ہیں۔ یاد رہے کہ ملیحہ لودھی بینظیر بھٹو کی ذاتی دوست ہیں۔ اور سابق وزیراعظم کے دور میں ملیحہ کو پہلی بار امریکہ میں سفیر مقرر کیا گیا تھا۔

اجمل خٹک کو صدر بنانے سے انکار

عوامی نیشنل پارٹی کے رہنما اسفندیار ولی نے بتایا ہے کہ ان کی جماعت نے اجمل خٹک کو ملک کا صدر بنانے سے انکار کردیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نہ تو حکومت میں شامل ہونگے اور نہ اسکی حمایت کریں گے۔

را کے ساتھ اس کے "پا" بھی ملوث ہیں

چیف ایگزیکٹو کے مشیر برائے قومی امور جاوید جبار نے کہا ہے کہ دہشت گردی میں "را" کے ساتھ اس کے "پا" بھی ملوث ہیں۔ عوامی مقامات پر سیکیورٹی کا نظام درست کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب ہم فخر سے کہہ سکتے ہیں کہ ملک کے حالات بہتر ہوئے ہیں۔

دستخط کر کے بھی معائنہ نہیں کرائیں گے

وزیر خارجہ عبدالستار نے کہا ہے کہ سی ٹی بی ٹی پر دستخط کر کے بھی ایٹمی پلانٹ معائنہ کے لئے نہیں کھولیں گے۔ پاکستان کی ایٹمی حیثیت تبدیل نہیں ہوگی۔ بھارت کے ایٹمی دھماکوں کی صورت میں پاکستان بھی مزید تجربات کے حق سے دستبردار نہیں ہوگا۔

آئین تبدیل کرنے کی تیاریاں

عوامی نیشنل پارٹی کے سربراہ اسفندیار ولی نے کہا ہے کہ حکومت آئین تبدیل کرنے کی تیاریاں کر رہی ہے۔ یہ بات انتہائی خطرناک ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ 1973ء کا آئین کوئی مقدس کتاب نہیں ضرورت کے تحت اس میں ترامیم کی جاسکتی ہیں لیکن اسے مکمل طور پر ختم کرنے سے کئی پیچیدگیاں پیدا ہو جائیں گی۔

کلنٹن کے دورۂ پاکستان کے امکانات

بھارت جانے سے پہلے صدر کلنٹن کے دورۂ پاکستان کے امکانات روشن ہو گئے ہیں۔ 20- مارچ کو پاکستان آسکتے ہیں۔ امریکہ میں پاکستانی سفیر ڈاکٹر ملیحہ لودھی نے اپنی رپورٹ حکومت کو پیش کردی۔

امریکہ کی طرف سے خیر مقدم

بی بی سی نے خبر دی ہے کہ امریکہ نے پاکستان کے چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف کے دورۂ افغانستان کے بیان کا خیر مقدم کیا ہے۔ بی بی سی نے کہا ہے کہ اسامہ بن لادن کے مسئلہ کا حل تلاش کرنے کی کوشش پاکستان اور افغانستان کی بڑی کامیابی ہوگی۔ امریکہ نے کہا ہے کہ اسامہ کو حوالے کرنے کے معاملے میں پاکستان جو بھی قدم اٹھائے گا اسے خوش آمدید کہیں گے۔ امریکی ترجمان نے کہا ہے کہ پاکستان اسامہ کے معاملے اور دہشت گردی کے خاتمے کے لئے اپنا اثر رسوخ استعمال کرے۔ بی بی سی نے کہا کہ اگر ایسا ہوا تو یہ کلنٹن کے دورہ کے لئے کافی ہوگا کیونکہ وہ ذاتی طور پر پاکستان کا دورہ کرنا چاہتے ہیں۔

فرقہ وارانہ دہشت گرد تنظیموں پر پابندی

وزیر داخلہ معین الدین حیدر نے کہا ہے کہ بم دھماکوں میں غیر ملکی ہاتھ ہے۔ فرقہ وارانہ دہشت گردی کرنے والی تنظیموں پر پابندی لگادیں گے۔ مظلوم کشمیریوں کی حمایت میں مصروف نوجوانوں کو جہاد سے کوئی نہیں روک سکتا۔ انہوں نے کہا کہ وائٹ کالر جرائم کی تعداد زیادہ ہے اور اس بارے میں قانون ناکافی ہے۔

کندن بن کر نکلیں گے

سابق وزیراعظم نواز شریف نے کہا ہے کہ ہمارے حوصلے بلند ہیں۔ مشکلات کی بھٹی سے جلد کندن بن کر نکلیں گے۔ کارکن صفوں میں اتحاد رکھیں۔

اسلامی ممالک میں صرف افغانستان

چیچنیا کے سابق صدر سلیم خان نے جو آجکل پاکستان کے دورہ پر ہیں کہا ہے کہ اسلامی ممالک میں صرف افغانستان روس اور امریکہ کی بجائے اللہ کو سجدہ کرتا ہے۔

500 برانچیں بند کرنے کا فیصلہ

حکومت نے پانچ قومی بینکوں کی 500 برانچیں بند کرنے کا فیصلہ کرلیا ہے۔ ان میں حبیب، یو بی ایل، ایم سی بی اور نیشنل بنک شامل ہیں۔ متعدد برانچوں کو ایک دوسرے میں ضم کردیا جائے گا۔ اس منصوبے کے لئے عالمی بنک فنڈز فراہم کرے گا۔

ہومیو ڈاکٹر منیر احمد عباسی
کیوریٹو میڈیسن سٹور اینڈ کلینک
نزد پوسٹ آفس سکندر پورہ بازار پشاور شہر۔ حضور ایدہ تعالیٰ کی
ہومیو پیتھک کتاب اور 117- ادویات دستیاب ہیں

عمیر اسٹیٹ ایجنسی پراپرٹی کنسولٹنٹس
9- ہنزہ بلاک - مین روڈ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
چیف ایگزیکٹو- چوہدری اکبر علی
فون آفس 448406-5418406

البشیرز
پیج
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کیلئے
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ۔
فون 04524-510
پروپرائٹر: ایم بشیر الحق اینڈ سنز

ہماری ہاں کوکنگ رینج، روم ہیٹر گیزر، ہر طرح کے ڈونکی پمپ دستیاب ہیں۔ نیز ریپئرنگ کا کام بھی تسلی بخش کیا جاتا ہے۔
الفضل الیکٹرونکس
کالج روڈ نزد اکبر چوک - ٹاؤن شپ لاہور
فون آفس 042-5114822, 5118096

گرتے بال، گنجا پن! بالچر
سر کی خشکی، سکری کو دور کر کے بالوں کو صحت مند گھنے اور لمبے کرتا ہے۔ گنجا پن اور بالچر کے لئے مفید ترین ہے — Arnica Hair Oil Rs. 40/-
بالچر، سر، داڑھی یا مونچھوں کے بالوں میں خلا کیلئے مفید کیپسولز — Alopecia Cure Rs. 25/-
خشکی، بالوں میں سکری کیلئے مفید کیپسولز — Dandruff Cure Rs. 25/-
گرتے بالوں، گنجا پن، پتلے بالوں کو مضبوط گھنے اور لمبا کرنے کا کورس — Falling Hair Course Rs. 65/-
فون کلینک 771-419
ہیڈ آفس 213156
سیلز 211283
کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل - ربوہ

سستی ترین ائرٹکٹیں
اندرون و بیرون ملک ہوائی سفر کیلئے سستی ترین ائر ٹکٹوں کیلئے آپکی اپنی ٹریول ایجنسی۔
گلیکسی ٹریول سروسز (پرائیویٹ) لمیٹڈ
ٹرانسپورٹ ہاؤس - ایجرٹن روڈ لاہور
فون 6310449-6367099-6366588

CPL No 61